سوال

(77)چاندی کی زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احادیث صحیحہ سے چاندی کے نصاب سے آگاہ فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاندی کا جو نصاب بخاری و مسلم وغیرہما تمام کتب میں مقرر ہے وہ ہے دو سو درہم مساوی ہیں۔ 140 مثقال جو ساڑھے باون تولہ بنتے ہیں۔

مطلب کہ اگر کسی کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی ہوگی تو اس پر چالیسواں حصہ زکوۃ لگے گی وہ بنے گی اک تولہ پونے چار ماشہ یا یوں سمجھیں ایک تولہ چار ماشہ زکوۃ دی جائے گی۔ اور جو اس سے اوپر ہوگی اس کی اس حساب سے زکوۃ نکالی جائے گی۔ اسی طرح کسی آدمی کے پاس ساڑھے باون روپیہ ہیں تو اس پر بھی ایک روپیہ پانچ آنہ زکوۃ لگے گی کیونکہ روپیہ بھی چاندی کی ذات ہے اور ساڑھے باون سے کم پر زکوۃ نہیں ہے۔ اگر زیادہ ہے تو اوپر کے طریقے کے مطابق حساب کرکے زکوۃ نکالی جائے گی۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر 407

محدث فتویٰ